



## پنجاب میں جیلوں کی بہتری کیلئے کئے جانے والے اقدامات قابل تقلید ہیں وفاقی محتسب

سپریم کورٹ کی ہدایت کی روشنی میں تمام صوبوں میں جیل ریفرنسز کا عمل جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ پنجاب کی جیلوں میں قیدیوں کیلئے گنجائش اور دیگر مسائل پر قابو پانے کیلئے مثالی اقدامات کئے جا رہے ہیں

جیلوں سے متعلق ترقیاتی منصوبوں میں ترجیحات طے کر کے کام شروع کیا جانا چاہئے، جیلوں کی بہتری صوبائی حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے اور قیدیوں کے مسائل کے حل کیلئے موثر اقدامات کئے جا رہے ہیں

صوبہ کی جیلوں میں ملاقات کے طریقہ کار اور دیگر بنیادی ضروریات کی فراہمی پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ آئی جی جیل خانہ جات نے اجلاس کو تفصیلی بریفنگ دی

20 بیڈز پر مشتمل ہسپتال جون تک مکمل ہو جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ 10 جیلوں میں 170 کروڑ روپے کی لاگت سے کثیر منزلہ اضافی بیرکس تعمیر کئے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ویڈیو لنک ٹرائل کیلئے نو سینٹریل جیلوں کو انسداد دہشتگردی کی عدالتوں سے منسلک کیا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ جیلوں میں قیدیوں کو مفت قانونی امداد اور ٹیکنیکل ٹریننگ فراہم کی جا رہی ہے جبکہ قیدیوں کی شکایات کے ازالے کیلئے سنٹرل کمپلیٹ سیل بھی قائم کیا گیا ہے۔

ترجیحات میں شامل ہے اور قیدیوں کے مسائل کے حل کیلئے موثر اقدامات کئے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صوبہ کی جیلوں میں ملاقات کے طریقہ کار اور دیگر بنیادی ضروریات کی فراہمی پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ آئی جی جیل خانہ جات نے اجلاس کو تفصیلی بریفنگ دی۔ انہوں نے کہا کہ تمام جیلوں میں اور سائٹ اور ویلفیئر کیمپیاں قائم کر دی گئی ہیں۔ نشے کے عادی قیدیوں کی بحالی کیلئے 17 جیلوں میں

کی۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے کہا کہ سپریم کورٹ کی ہدایت کی روشنی میں تمام صوبوں میں جیل ریفرنسز کا عمل جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ پنجاب کی جیلوں میں قیدیوں کیلئے گنجائش اور دیگر مسائل پر قابو پانے کیلئے مثالی اقدامات کئے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جیلوں سے متعلق ترقیاتی منصوبوں میں ترجیحات طے کر کے کام شروع کیا جانا چاہئے۔ چیف سیکرٹری پنجاب نے کہا کہ جیلوں کی بہتری صوبائی حکومت کی

لاہور (نامہ نگار) پنجاب میں جیلوں کی بہتری کیلئے کئے جانے والے اقدامات کی تعریف کرتے ہوئے وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے کہا ہے کہ صوبہ میں قیدیوں کی فلاح کیلئے کیا جانے والا کام قابل تقلید ہے۔ یہ بات انہوں نے جمعہ کے روز سول سیکرٹریٹ میں منعقدہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ جیل اصلاحات کا جائزہ لینے کیلئے منعقدہ اجلاس میں چیف سیکرٹری پنجاب، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ، آئی جی جیل خانہ جات اور متعلقہ افسران نے شرکت



وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی، چیف سیکرٹری پنجاب و دیگر جیل اصلاحات کا جائزہ لینے کیلئے سول سیکرٹریٹ میں منعقدہ اجلاس میں شریک ہیں۔

# روزنامہ پرواز

لاہور  
فیصل آباد

اتوار 02 اپریل 2023ء 11 رمضان المبارک 1444ھ



وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی، چیف سیکرٹری پنجاب و دیگر جیل اصلاحات کا جائزہ لینے کیلئے سول سیکرٹریٹ میں منعقدہ اجلاس میں شریک ہیں

## پنجاب میں جیلوں کی بہتری کیلئے کہہ جانے والے اقدامات قابل تقلید محتسب وفاقی

صوبہ کی جیلوں میں قیدیوں کیلئے بنیادی ضروریات کی فراہمی پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ چیف سیکرٹری

نشے کے عادی قیدیوں کی بحالی کیلئے 17 جیلوں میں 20 بیڈز پر مشتمل ہسپتال جون تک مکمل ہو جائیں گے

10 جیلوں میں 170 کروڑ روپے کی لاگت سے کثیر منزلہ اضافی بیرس تعمیر کئے گئے ہیں، اجلاس کو بریفنگ

لاہور (پور و پب) پنجاب میں جیلوں کی بہتری کیلئے کئے جانے والے اقدامات کی تعریف کرتے ہوئے وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے کہا ہے کہ صوبہ میں قیدیوں کی فلاح کیلئے کیا جانے والا کام قابل تقلید ہے۔ یہ بات انہوں نے جمعہ کے روز سول سیکرٹریٹ میں منعقدہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ جیل اصلاحات کا جائزہ لینے کیلئے منعقدہ اجلاس میں چیف سیکرٹری پنجاب، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ، آئی جی جیل خانہ جات اور متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے کہا کہ سپریم کورٹ کی ہدایت کی روشنی میں تمام صوبوں میں جیل

ریفارمز کا عمل جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ پنجاب کی جیلوں میں قیدیوں کیلئے گنجائش اور دیگر مسائل پر قابو پانے کیلئے مثالی اقدامات کئے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جیلوں سے متعلق ترقیاتی منصوبوں میں ترجیحات طے کر کے کام شروع کیا جانا چاہئے۔ چیف سیکرٹری پنجاب نے کہا کہ جیلوں کی بہتری صوبائی حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے اور قیدیوں کے مسائل کے حل کیلئے موثر اقدامات کئے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صوبہ کی جیلوں میں ملاقات کے طریقہ کار اور دیگر بنیادی ضروریات کی فراہمی پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ آئی جی جیل خانہ جات نے اجلاس کو تفصیلی بریفنگ

دی۔ انہوں نے کہا کہ تمام جیلوں میں اور سائٹ اور ویلفیئر کمیٹیاں قائم کر دی گئی ہیں۔ نشے کے عادی قیدیوں کی بحالی کیلئے 17 جیلوں میں 20 بیڈز پر مشتمل ہسپتال جون تک مکمل ہو جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ 10 جیلوں میں 170 کروڑ روپے کی لاگت سے کثیر منزلہ اضافی بیرس تعمیر کئے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ویڈیو لنک ٹرائل کیلئے نو سینٹرل جیلوں کو انسداد دہشتگردی کی عدالتوں سے منسلک کیا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ جیلوں میں قیدیوں کو مفت قانونی امداد اور ٹیکنیکل ٹریننگ فراہم کی جا رہی ہے جبکہ قیدیوں کی شکایات کے ازالے کیلئے سنٹرل کمپلیٹ سیل بھی قائم کیا گیا ہے۔